

شاشی میں احناف کے جتنے دلائل ہیں، اس کی توضیح و تشریح ہے، علمِ اصول کے تمام کتب کا نچوڑ کہنا چاہئے۔

۱۱۔ مشکلات القرآن : مشکلات القرآن کے موضوع پر بھی ایک رسالہ زیر تالیف ہے۔

۱۲۔ پٹھانوں کی روایات شریعت کی روشنی میں : پٹھان پٹھان من حیث القوم ایک دیندار قوم ہے۔ تاریخی لحاظ سے بھی بہادر اور دلیر اور علمی روایات کی امین قوم ہے۔ مولانا موصوف نے پٹھانوں کے روایات و روایات کو جمع کر کے شریعت سے موازنہ کیا ہے۔ اسلئے کہ انکے اکثر افعال شریعت کے عین مطابق ہیں اور انہیں پتہ بھی نہیں کہ یہ اسلام ہے۔

۱۳۔ علمی جواہر : وسع مطالعہ اور تبحر علمی میں مولانا مدظلہ اپنے اساتذہ بالخصوص مشائخِ حقانیہ کے پرتو اور نظیر ہیں۔ دورانِ مطالعہ جو بات اچھی معلوم ہوئی، اسے نوٹ کر دیا، علمی نکات، لطائف و ظرائف کا ایک حسین مجموعہ، جس میں مولانا مدظلہ کی ظرفانہ طبیعت کی ظرافت اور نصف صدی کے تجربوں کی تجوریاں بھی ہیں۔ ابھی زیر ترتیب ہے، خدا کرے جلد شائع ہو۔

۱۴۔ مسنون دُعائیں : صبح و شام اور روزمرہ کی مسنون دُعائوں کا مجموعہ ۱۴۵ صفحات پر مشتمل شعبہ تصنیف و تالیف خانقاہ کستوہ ڈوب سے شائع ہوئی۔

۱۵۔ فضائل درود شریف و استغفار : درود شریف کے برکات، فضائل اور درود شریف کے الفاظ جو احادیث میں وارد ہیں۔ استغفار کے فضائل اور روزانہ استغفار منزل بہ منزل۔ ۱۱۸ صفحات پر مشتمل شعبہ تصنیف و تالیف خانقاہ کستوہ ڈوب نے شائع کی ہے۔

مولانا مدظلہ مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے قابلِ فخر فرزند ہیں۔ ان کے مضامین بھی الحق و القاسم میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مولانا موصوف اپنی ان تمام کوششوں کے بارے میں لکھتے ہیں۔ ”والدِ کریم کی دُعائوں اور قاری ثناء الحق صاحب کے اصرار نے دارالعلوم دیوبند کے بعد جنوبی ایشیاء کی سب سے بڑی اسلامی یونیورسٹی مرکز علم دارالعلوم حقانیہ کے پُرانوار ماحول میں پہنچا دیا اور پانچ سال تک دارالعلوم میں اکابر اساتذہ مشائخ اور جید افاضل سے بھرپور استفادہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ بالخصوص محدثِ کبیر، قائد شریعت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ کے درسِ حدیث، فحی مجالس، مستجاب دُعائوں، خصوصی شفقت و عنایت اور کرم فرمایوں کا یہ ثمرہ مرتب ہوا کہ آج بندہ سے اللہ تعالیٰ تموڑی بہت دین کی خدمت لے رہا ہے۔“ واقعہ بھی یہی ہے کہ من لم يشكر الناس لم يشكر الله.

خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔